



رمضان المبارک کے روزے رکھنا اسلام کا تیسرا فرض ہے۔ جو اس کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں رہتا، اور جو عاقل بالغ مسلمان (مرد یا عورت) اس فرض کو ادا نہ کرے وہ سخت گناہ گار فاسق ہے۔

روزہ کی نیت:

نیت کہتے ہیں دل کے قصد اور ارادہ کو، زبان سے کچھ کہے یا نہ کہے۔ روزہ کے لیے نیت شرط ہے، اگر روزہ کا ارادہ کئے بغیر، تمام دن کچھ کھایا، پیا نہیں، تو بھی روزہ نہ ہوگا۔

مسئلہ: رمضان کے روزے کی نیت رات سے کر لینا بہتر ہے اور رات کو نہ کی ہو تو دن کو بھی زوال سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے تک کر سکتا ہے، بشرطیکہ کچھ کھایا یا پیا نہ ہو۔

فیضانِ نظر
حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

جامعہ دارالعلوم دہلی

بستی انوار مدینہ، ڈی. 15، ترنول، اسلام آباد، پاکستان

JZIOfficial +92 333 5555 161





02

احکام رمضان المبارک

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

- کان اور ناک میں دوا ڈالنا ■ قصداً منہ بھر کے قے کرنا ■ کلی کرتے ہوئے حلق میں پانی چلا جانا۔
- عورت کو چھونے وغیرہ سے انزال ہو جانا ■ کوئی ایسی چیز نگل جانا جو عادتاً کھائی نہیں جاتی، جیسے لکڑی، لوہا، کچا گیہوں کا دانہ وغیرہ ■ لوبان، عود یا اگر بتی وغیرہ کا دھواں قصداً ناک یا منہ کے راستے حلق سے نیچے اتارنا: اسی طرح بیٹری، سگریٹ اور حقہ پینا بھی اسی حکم میں ہے ■ بھول کر کھاپی لیا اور یہ خیال کیا کہ اس سے روزہ ٹوٹ گیا ہوگا، پھر قصداً کھاپی لیا ■ رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد سحری کھالی۔
- دن باقی تھا، مگر غلطی سے یہ سمجھ کر کہ آفتاب غروب ہو گیا ہے، روزہ افطار کر لیا۔
- تشبیہ: ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، مگر صرف قضا واجب ہوتی ہے، کفارہ لازم نہیں ہوتا۔
- جان بوجھ کر بدون بھولنے کے بی بی سے صحبت کرنے یا کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا بھی لازم ہوتی ہے اور کفارہ بھی۔



فیضانِ نظر
حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن بن نور محمد قادری

جامعہ دارالعلوم دارالاسلام آباد

بستن انور، مینہ، ڈی-15، ترنول، اسلام آباد، پاکستان



روزے کا کفارہ:

کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے، ورنہ ساٹھ روزے لگا تار بغیر وقفے کے رکھے۔ بیچ میں ناغہ نہ ہو، ورنہ پھر شروع سے ساٹھ روزے پورے کرنے پڑیں گے، اور اگر روزہ کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ آج کل شرعی غلام یا باندی کہیں نہیں ملتے، اس لیے آخری دو صورتیں متعین ہیں۔ انہی پر عمل کرنا ہوگا۔

فیضان نظر
حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن بن فوران قرہ

جامعہ دارالعلوم اسلامیہ اسلامیہ

بستی انوار مدینہ، ڈی-15، ترقیوں، اسلام آباد، پاکستان

JZIOfficial +92 333 5555 161





04

احکام رمضان المبارک

وہ چیزیں جن سے روزہ ٹوٹتا نہیں، مگر مکروہ ہو جاتا ہے:

- بلا ضرورت کسی چیز کو چبانا یا نمک وغیرہ چکھ کر تھوک دینا، ٹوتھ پیسٹ یا منجن یا کونکہ سے دانت صاف کرنا بھی روزہ میں مکروہ ہیں ■ تمام دن حالت جنابت میں بغیر غسل کیے رہنا۔
- فصد کرانا، کسی مریض کے لیے اپنا خون دینا جو آج کل ڈاکٹروں میں رائج ہے یہ بھی اس میں داخل ہے ■ غیبت یعنی کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرنا، یہ ہر حال میں حرام ہے، روزہ میں اس کا گناہ اور بڑھ جاتا ہے ■ روزہ میں لڑنا جھگڑنا، گالی دینا، خواہ انسان کو ہو یا کسی بے جان چیز کو یا جاندار کو، ان سے بھی روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔



فیضانِ نظر
حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی
مفتی اشرف حسین الامری صاحب مدظلہ العالی
پورائے قریبہ

جَامِعَةُ كَبَرُ الْعِلْمِ كَرِيمَا السَّلَامَةِ اَلْمَدِيْنَةِ

بستی انوار مدینہ، ڈی-15، ترنول، اسلام آباد، پاکستان

JZIOfficial +92 333 5555 161



05

احکام رمضان المبارک

وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا:

- مسواک کرنا۔
- سریا مونچھوں پر تیل لگانا۔
- آنکھوں میں دوا، یا سرمہ ڈالنا۔
- خوشبو سونگھنا۔
- گرمی یا پیاس کی وجہ سے غسل کرنا۔
- کسی قسم کا انجکشن یا ٹیکہ لگوانا۔
- بھول کر کھانا پینا۔
- حلق میں بلا قصد بھولے سے پانی چلا جانا۔
- خود بخود قے آ جانا۔
- سوتے ہوئے احتلام (غسل کی حاجت) ہو جانا۔
- دانتوں میں سے خون نکلے، مگر حلق میں نہ جائے تو روزہ میں خلل نہیں آتا۔
- اگر خواب میں یا صحبت سے غسل کی حاجت ہوگئی اور صبح صادق ہونے سے پہلے غسل نہیں کیا اور اسی حالت میں روزہ کی نیت کر لی تو روزہ میں خلل نہیں آیا۔



فیضانِ نظر
حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن بن نور الدین قادری

جامعہ دارالعلوم زکریا اسلام آباد

بستی انوار مدینہ، ڈی۔ 15، ترنوں، اسلام آباد، پاکستان

JZIOfficial +92 333 5555 161